مسلمانوں میں ایسے بھی ہیں جو دو قومی نظریے کے معترف نہ تھے، انہیں پاکستان مطلوب نہ تھا۔ متحدہ بنگال میں اکثریت بنگالی ہندوؤں کی تھی، جن کا ایک متنفس بھی دو قومی نظریے کا قائل نہیں تھا۔" (ص ۳۶) (انوار صولت)

مقالاتِ یوم رضا (حصہ سوم) :- مرتبہ قاضی عبدالنبی کوکب صاحب،
شائع کردہ :- رضا اکیڈیمی - دائرۃ المصنفین ۸- اُردو بازار لاہور، صفحات ۵۵،
قیمت ایک روپیہ بیس پیسے۔

انجمن صداقت اسلام لاہور ۱۹۶۸ء سے ہر سال باقاعدگی کے ساتھ مولانا احمد رضا خان مرحوم کا دن مناتی ہے۔ اس موقع پر تقاریر ہوتی ہیں اور مقالے پڑھے جاتے ہیں اور پھر وہ مقالات کتابی شکل میں شائع بھی کئے جاتے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب انھیں مقالات کا تیسرا حصہ ہے جو ان کے پچاسویں یوم وفات پر شائع کیا گیا اور تقدیم، منقبت، تین مقالوں اور ایک مضمون پر مشتمل ہے۔ پہلا مقالہ جناب ڈاکٹر عابد احمد علی صاحب کا "فاضل بریلوی اور علامہ اقبال" کے عنوان سے ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے مقالہ کا وہ حصہ جو علامہ اقبال علیہ الرحمہ کے حوالہ سے لکھا گیا ہے، بہت اہم ہے۔

دوسرے مقالے کا عنوان ہے "اعلیحضرت کے چند رفقاء" اور اسے مفتی اعجاز ولی خاں صاحب رضوی نے لکھا ہے۔ یہ مقالہ مولانا بریلوی کی زندگی کے متصوفانہ پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔ اس مقالہ میں ایسے اٹھائیس افراد کا ذکر کیا گیا ہے جو فاضل بریلوی کے شاگرد بھی تھے اور انھیں بیعت لینے کی بھی اجازت حاصل تھی۔

تیسرا مقالہ جامعہ پنجاب کے شعبہ علوم اسلامیہ کے استاذ جناب بشیر احمد صدیقی صاحب نے "اعلیحضرت اور تفقہ" کے عنوان سے تحریر فرمایا ہے۔ ہماری رائے میں اس مجموعہ میں یہ سب سے زیادہ علمی مقالہ ہے۔ فاضل مقالہ نگار نے علم فقہ اور اجتہاد کی ضرورت، قرآن و سنت اور اقوال سلف سے ثابت کی ہے۔ اس کے بعد مولانا رضا خاں صاحب کی فقہی خدمات کا ذکر کیا ہے۔ زیر نظر مجموعہ عمدہ چھپا ہوا ہے۔ البتہ اس میں کتابت کی اغلاط کھٹکتی ہیں۔

(محمد طفیل)